وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ○

مصنف ابن ابی شیبہ
مترجم

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۴ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ﷾

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلّف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ء

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر۱۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

(۳۸۶۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلاً مِنَ الْيَهُودِ عَنْ أَمْرٍ فَقَا قَدْ بَلَوْتُ مِنْكَ صِدْقًا ، فَحَدِّثْنِي عَنِ الدَّجَّالِ ، فَقَالَ : وَإِلَهِ يَهُودٍ ، لَيَقْتُلَنَّهُ ابْنُ مَرْيَمَ بِفِنَاءِ لُدٍّ.

(۳۸۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہود میں سے ایک آدمی سے کسی چیز کے بارے م پوچھا اور فرمایا میں نے تمہیں سچا پایا ہے پس مجھ سے دجال کے بارے میں بیان کرو اس نے کہا یہود کے معبود کی قسم عیسیٰ بن ضرور بالضرور مقام لد کے قریب اسے قتل کریں گے۔

(۳۸۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : يَنْزِلُ الْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَ فَإِذَا رَآهُ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا تَذُوبُ الشَّحْمَةُ ، قَالَ : فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ ، وَتَفَرَّقَ عَنْهُ الْيَهُودُ ، فَيُقْتَلُونَ حَتَّى إِ الْحَجَرَ يَقُولُ : يَا عَبْدَ اللهِ الْمُسْلِمُ ، هَذَا يَهُودِي ، فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ. (نعیم ۱۶۱۲)

(۳۸۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے جب دجال ان دیکھے گا تو پگھلے گا جیسے چربی پگھلتی ہے فرمایا کہ دجال لڑائی کرے گا اور یہود اس سے جدا ہو جائیں گے ان یہود کو قتل کیا جائے گا یہاں تک کہ پتھر کہے گا اے اللہ کے مسلمان بندے یہ یہودی ہے آؤ اور اسے قتل کرو۔

(۳۸۶۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عليهما السلام حَكَمًا مُقْسِطًا ، وَإِمَامًا عَادِلاً ، فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ ، وَيَفِيضُ الْمَالُ ، حَتَّى لاَ يَقْبَلَهُ أَحَدٌ. (بخاری ۲۲۱۸۔ مسلم ۲۱۲۰)

(۳۸۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے انصاف کرنے والے فیصل اور عادل امام ہوں گے پس صلیب توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ ا دیں گے اور مال کثرت سے ہو جائے گا یہاں تک کہ اسے کوئی بھی قبول نہیں کرے گا۔

(۳۸۶۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : وَالَّذِي نَفْ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ، لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا ، أَوْ لَيُثَنِّيَنَّهُمَا.

(۳۸۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام مقام فج الروحاء سے حج یا عمرے کا احرام باندھیں گے یا دونوں کو ملا کر دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۳۸۶۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الْمَسَاجِدَ لَتُجَدَّدُ لِخُرُوجِ الْمَسِيحِ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيُؤْمِنُ بِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ ، فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلاَمَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، إِنِّ أَرَاكَ مِنْ أَحْدَثِ الْقَوْمِ ، فَإِنْ أَدْرَكْته فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلاَمَ. (نعیم ۱۶۰۰)

(۳۸۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا مسجد یں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے پر تنگ ہوں گی وہ عنقریب نکلیں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اوران پر ایمان لائے گا جوان کو پائے گا جو کوئی تم میں سے ان کو پالے تو ان کو میری جانب سے سلام کہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے (یہ راوی حضرت عقار بن مغیرہ کا قول ہے) اور فرمایا اے بھتیجے! میں تمہیں لوگوں میں سب سے زیادہ نوعمر سمجھتا ہوں۔ لہٰذا اگر تو ان کو پالے تو ان کو میرا سلام کہنا۔

(٣٨٦٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ إبْرَاهِيمَ يَقُولُ : إنَّ الْمَسِيحَ خَارِجٌ فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ.

(۳۸۶۵۳) حضرت سماک رحمہ اللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابراہیم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بلاشبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نکلنے والے ہیں وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ اٹھا دیں گے۔

(٣٨٦٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ : هَلْ بِالْعِرَاقِ أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ ، قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : فَإِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْهَا .

(۳۸۶۵۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا عراق میں ایسی زمین ہے جسے خراسان کہا جاتا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا یقیناً وہاں سے دجال نکلے گا۔

(٣٨٦٥٥) حُدِّثْتُ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ.

(ترمذی ۲۲۳۷۔ بزار ۴۶)

(۳۸۶۵۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال خراسان سے نکلے گا۔

(٣٨٦٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يَهْبِطُ الدَّجَّالُ مِنْ خوز وَكَرْمَانَ مَعَهُ ثَمَانُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ ، يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ مَجَانٌّ مُطْرَقَةٌ.

(۳۸۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ارشاد فرمایا کہ دجال مقام خوز اور کرمان سے اترے گا اس کے ساتھ اسی ہزار لوگ ہوں گے جن پر سبز رنگ کی چادریں ہوں گی ان کے بال ان کے پاؤں تک ہوں گے اوران کے چہرے گویا کہ پھولی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے (یعنی وہ ڈھال جس پر کرتے لپٹے ہوں)

(٣٨٦٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ حَوْطٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إنَّ أُذُنَ حِمَارِ الدَّجَّالِ لَتُظِلُّ سَبْعِينَ أَلْفًا.

(۳۸۶۵۷) حضرت عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا یقیناً دجال کے گدھے کے کان ستر ہزار کو ڈھانپ لیں گے۔